(5) کارکن مکھی کوئے کی حالت میں کتنے دن رہتی ہے؟
(a) گیارہ سے بارہ دن (b) تیرہ سے چودہ دن
(c) پندرہ سے سولہ دن (d) سترہ سے اٹھارہ دن

(6) ایک ملکہ مکھی موسم خزاں اور بہار میں کتنے انڈے دیتی ہے؟
(a) پانچ سو تقریباً (b) ایک ہزار تقریباً (c) پندرہ سو تقریباً (d) دو ہزار تقریباً

(7) شہد کی مکھیاں رس اکٹھا نہیں کر سکتیں۔
(a) بارش میں (b) بہار دھوپ میں (c) گرد و غبار میں (d) آندھی میں

(8) مکھیوں کے چھتے کو کھولنا نہیں چاہیے:
(a) بارش میں (b) شدید سردی میں (c) شدید گرمی میں (d) ابر آلود موسم میں

(9) شہد نکالتے وقت بکس کے کس طرف کھڑے ہونا چاہیے؟
(a) سامنے (b) پہلو میں (c) پیچھے (d) نیچے

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(1) بہتر حالات میں ایک ملکہ مکھی عمر بھر میں کتنے انڈے دے سکتی ہے؟
جواب: موسم اور خوراک اچھی ہو تو ملکہ مکھی اپنی زندگی میں تقریباً دو کروڑ انڈے دے سکتی ہے۔

(2) پھولوں کی کمی کے موسم میں پالتو مکھیوں کو کیا دینا چاہیے؟
جواب: خوراک اور پھولوں کی کمی کے موسم میں پالتو مکھیوں کو چینی کا شربت دینا چاہیے۔

(3) مکھیوں کے چھتے سے شہد کیسے نکالا جاتا ہے؟
جواب: جب چھتے میں شہد تیار ہو جائے۔ تو اسے کسی صاف جگہ سہارے سے لٹکا دیا جاتا ہے۔ چھتے میں مناسب جگہ پر سوراخ کر دیا جاتا ہے۔ اور تمام شہد سوراخ کے راستے صاف برتن میں جمع کر لیا جاتا ہے۔

(4) پولن سے کیا مراد ہے؟
جواب: ماہرین کے مطابق پھول کے اندر ایک مادہ ہوتا ہے جسے "زرگل" کہتے ہیں یہ مادہ اپنے اندر نر کے اثرات رکھتا ہے۔ اسے پولن کہتے ہیں۔

(5) نکھٹو مکھیوں کی شکل وشباہت بیان کریں۔
جواب: کارکن کی نسبت نکھٹو قد میں بڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔ ان کا پیٹ گول اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس پر زرد دھاریاں نہیں ہوتیں۔

باب 5 | مرغیوں اور بطخوں کی پرورش

حل مشق

سوال 1۔ (الف) مرغیوں کی مشہور اقسام کون کون سی ہیں؟
جواب: مرغیوں کی مشہور اقسام درج ذیل ہیں:۔
(1) لیئرز: انڈے دینے والی مرغیاں۔ (2) برائلر: گوشت کے لیے پالی جانے والی مرغیاں۔
لیئر مرغیاں تین قسموں کی ہوتی ہیں۔
(i) وائٹ لیگ ہارن (ii) بلیک مینارکا (iii) رھوڈ آئی لینڈ ریڈ

(ب) انڈے حاصل کرنے کے لیے اگر ایک مرغی خانہ کھولا جائے تو کن ضروریات کو پیش نظر رکھنا چاہیے؟
جواب: (1) زیادہ انڈے حاصل کرنے کیلئے لیئر قسم کی مرغیوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔
(2) ایسی مرغیوں کا انتخاب کرنا چاہیے جو کہ خوراک کھا کر زیادہ انڈے دیتی ہیں۔
(3) ایسی مرغیاں پالنی چاہئیں جو پر جھاڑنے کے فوراً بعد انڈے دینا شروع کر دیں یا پر جھاڑنے کے دوران بھی انڈے دیتی ہوں۔
(4) باریک پروں والے چوزوں کی بجائے چوڑے پروں والے چوزے پالنا چاہئیں کیونکہ یہ جلد جوان ہو جاتے ہیں۔
(5) ایسے چوزے پالنے چاہئیں جو صحت مند، چست اور پلوام مرض سے پاک بریڈ والے پرندوں سے حاصل کیے گئے ہوں۔
(6) لیئر مرغیوں سے صرف ایک سال انڈے حاصل کرنے چاہئیں کیونکہ ہر سال انڈوں کی تعداد میں 20 فیصد کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔
مرغی خانے کے لئے مرغیوں کے انتخاب کے علاوہ اور جو باتیں ضروری ہیں ان میں شیڈ، خوراک، تازہ پانی، بجلی کی سہولت، ذرائع آمد و رفت اور علاج معالجے کے لیے ڈسپنسری کا ہونا لازمی ہے۔

(ج) مرغی خانہ تعمیر کرتے وقت آپ کن باتوں کا خیال رکھیں گے اور کیوں؟
جواب: مرغی خانہ کی تعمیر کے وقت درج ذیل امور کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
(1) شیڈ کا رخ: مستطیل طرز کے شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً ہونی چاہیے۔
(2) شیڈ کا فرش: شیڈ کا فرش ڈھلوان دار اور سیمنٹ کا بنوانا چاہیے تاکہ دھونے میں مشکل پیش نہ آئے۔
(3) روشنی، ہوا اور پانی کا انتظام: مرغی خانہ میں روشنی کی بڑی اہمیت ہے۔ چوزوں اور مرغیوں کی نشوونما پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ مرغی خانہ ہوادار اور وہاں تازہ پانی میسر ہو۔
(4) شیڈ کی چھتیں: مرغی خانہ کی چھت دونوں اطراف سے 204 سے 207 میٹر اور درمیان سے 2 سے 3 میٹر اونچی ہونی چاہیے۔ چھت جتنی اونچی ہو گی گرمی اور سردی کے اثرات اتنے ہی کم ہوں گے۔
(5) جالی کا استعمال: دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگائی جائے۔
(6) مرغی خانہ میں دھوپ کا بندوبست: مرغی خانے کے لیے دھوپ کا بندوبست بھی ضروری ہے۔ یہ جراثیم کشی کا آسان اور سستا ذریعہ ہے۔
(7) شیڈ کے ارد گرد شجر کاری: موسمی شدت سے پرندوں کو بچانے کے لیے شیڈ کے ارد گرد درخت لگائے جائیں تاکہ ماحول صاف ستھرا رہے۔

(د) مرغیوں کی خوراک کے سامان پر مختصر روشنی ڈالیے۔
جواب: زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کرنے کے لیے مرغیوں کی خوراک میں 70 فیصد نشاستہ دار اشیاء مثلاً گندم، مکئی، چری یا باجرہ اور جوار وغیرہ شامل ہونے چاہئیں۔ 25 فیصد کے قریب حیوانات سے حاصل کردہ پروٹینی اجزاء مثلاً خشک خون، گوشت خشک مچھلی کا چورا یا او جھڑی سے تیار کردہ اجزاء شامل ہونے چاہئیں۔ 5 فیصد کے قریب دیگر اجزاء مثلاً ریشہ دار اشیاء، ہڈیوں کا چورا، چونے کا پتھر اور نمک وغیرہ شامل ہونا چاہیے۔ پروٹین اور وٹامن کی کمی کو برسیم اور لوسرن شامل کر کے پورا کیا جا سکتا ہے۔

سوال 2۔ (الف) انڈے دینے والی مرغی کی پہچان کس طرح کی جاتی ہے؟
جواب: انڈے دینے والی مرغی کی کلغی چمکدار، سرخ اور بڑی ہوتی ہے۔ آنکھیں چمکدار، چھاتی کی ہڈی چوڑی اور پیٹ ملائم ہوتا ہے۔ کان بڑے، ٹانگوں اور چونچ کی رنگت سفیدی مائل اور پنجے چوڑے ہوتے ہیں۔

(ب) انڈے دینے والی مرغیوں کی متوازن خوراک کا فارمولا لکھیے۔
جواب: انڈے دینے والی مرغیوں کے لیے متوازن خوراک کا فارمولا درج ذیل ہے۔

نمبر	اشیا	مقدار
1۔	کھل بنولہ	45 فیصد
2۔	مکئی کے لیس دار مادے کی کھلی	20 فیصد
3۔	خشک مچھلی کا چورا	0.3 فیصد
4۔	خوردنی نمک	0.5 فیصد
5۔	خشک برسیم کا چورا	14 فیصد
6۔	کھل	10 فیصد

StepAcademyofficial.com

7-	پسا ہوا چورا	1.5 فیصد
8-	رائس پالش	0.5 فیصد
9-	خشک دودھ	0.1 فیصد

اوپر دیے گئے آمیزہ میں دوگنا گندم یا مکئی کا دلیہ ملا لیا جائے۔

سوال 3۔ (الف) گوشت مہیا کرنے والی مرغیوں کی اقسام اور ان کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب: گوشت مہیا کرنے والی مرغیوں کی دو اقسام ہیں:۔

1- دیسی مرغیاں: دیسی مرغیاں زیادہ تر گھروں میں پالی جاتی ہیں۔ یہ مرغیاں مختلف رنگ و نسل کی ہوتی ہیں۔ یہ انڈے بھی دیتی ہیں۔ یہ مرغیاں زیادہ تر چست و چالاک ہوتی ہیں۔ یہ جلدی بیمار نہیں ہوتیں اور مشکل حالات میں بھی گزارا کر لیتی ہیں۔ ان کا گوشت زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔

2- برائلر مرغیاں: برائلر مرغیاں صرف گوشت کے لیے پالی جاتی ہیں۔ ان کا رنگ سفید 'کلغی سرخ' پنجے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ موزوں خوراک ملنے پر بہت جلد تیار ہو جاتی ہیں۔ ان کو پولٹری فارموں میں پالا جاتا ہے۔ دو ماہ کی مرغی دو کلو تک گوشت فراہم کر سکتی ہے۔

(ب) مرغیوں کی صحیح پرورش کے لیے کون کون سے اقدامات ضروری ہیں؟

جواب: مرغیوں کی صحیح پرورش کے لیے مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھنے ضروری ہیں:

1- مرغی خانہ کھلی جگہ پر ہو روشنی اور دھوپ کا معقول انتظام ہو نمی نہ ہو۔
2- مرغی خانہ کی چھت بلند اور ڈھلوان ہونی چاہیے تاکہ موسم کی شدت کا اثر نہ پڑے اور بارش کا پانی چھت سے بہہ جائے۔
3- مرغی خانہ کی کھڑکیوں میں مضبوط جالیاں لگی ہونی چاہئیں۔
4- مرغیوں کے فارم کے نزدیک ہی شفاخانہ حیوانات یا وٹرنری ڈاکٹر ہونا چاہیے۔
5- مرغی خانہ میں درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کے لیے برقی پنکھوں اور ہیٹرز کا انتظام ہونا چاہیے۔
6- مرغیوں کو متوازن غذا فراہم کرنا چاہیے۔
7- مرغی خانہ کا فرش پختہ ہونا چاہیے۔ اس پر بھوسہ یا پرالی بچھا دینی چاہیے۔ پرالی تین ماہ بعد لازماً بدل دینی چاہیے۔
8- اگر کوئی مرغی بیمار ہو جائے تو اسے الگ کر دینا چاہیے۔
9- بیماری سے مرنے والی مرغیوں کو دفن کر دینا چاہیے۔

سوال 4۔ (الف) گوشت مہیا کرنے والی مرغیوں کی متوازن خوراک کا فارمولا لکھیے۔

جواب: گوشت مہیا کرنے والی مرغیوں کے لیے متوازن خوراک کا فارمولا درج ذیل ہے:

نمبر شمار	اشیاء	مقدار
1	کھل بنولہ	50 فیصد
2	مکئی کے لیس دار مادے کی کھلی	20 فیصد
3	خشک برسیم کا چورا	15 فیصد
4	کھل تل	10 فیصد
5	خشک مچھلی کا چورا	5 فیصد

(ب) گوشت مہیا کرنے والی مرغیوں کی پہچان کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب: گوشت مہیا کرنے والی مرغیاں برائلر اور رھوڈ آئی لینڈ ریڈ ہیں۔

برائلر مرغیوں کی ٹانگیں چھوٹی اور موٹی ہوتی ہیں۔ ان کا سینہ اور رانیں گوشت سے فربہ ہوتی ہیں' جبکہ رھوڈ آئی لینڈ ریڈ کا رنگ سرخ یا ہلکا سرخ ہوتا ہے۔ ٹانگوں کا رنگ زرد اور دم کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ گردن اور رانیں پروں سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ یہ نسل انڈے اور گوشت دونوں کے لیے مشہور ہے۔

سوال 5۔ (الف) ایک سو مرغیوں کے لیے جو کہ انڈے دیتی ہوں' کس قسم کی اور کتنی مقدار میں خوراک کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: ایک اوسط وزن کی انڈے دینے والی مرغی کو روزانہ 110 گرام متوازن خوراک دینی چاہیے۔ انڈے دینے والی 100 مرغیوں کے لیے پہلے تین ماہ 11 کلوگرام خوراک روزانہ دینی ہوتی ہے۔ اس کے بعد اگلے 4 یا 5 ماہ کے لیے 10 کلوگرام خوراک اور اس کے بعد روزانہ 9 کلوگرام خوراک درکار ہوتی ہے۔

(ب) نفع بخش مرغبانی کے لیے کون کون سی احتیاطیں ضروری ہیں؟

جواب: جواب کے لیے ملاحظہ ہو سوال نمبر 3 (ب)

سوال 6۔ (الف) بیمار مرغیوں کی علامات قلم بند کیجیے۔

جواب: بیمار مرغی کی علامات درج ذیل ہیں:۔

1- بیمار مرغی کی ناک سے رطوبت گرتی ہے۔
2- آنکھیں سوج کر بند ہو جاتی ہیں۔
3- جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور وزن روز بروز کم ہوتا جاتا ہے۔
4- مرغی کی ٹانگیں حرکت نہیں کرتیں۔
5- گلا بند ہو جانے کی وجہ سے زور لگا کر لمبے سانس لیتی ہے۔
6- مرغی سست اور کمزور دکھائی دیتی ہے اور ایک ہی جگہ گردن جھکا کر کھڑی رہتی ہے۔
7- کلغی کی سرخ رنگت بدل کر زردی مائل نیلی یا سیاہ ہو جاتی ہے۔ کلغی ایک طرف کو جھک جاتی ہے۔ ان پر چھوٹے چھوٹے دانے نکلنے لگتے ہیں۔
8- بیٹ پتلی' سبزی مائل اور بدبودار ہوتی ہے۔ بیٹ بار بار آتی ہے اور اکثر بیٹ کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ مرغی کھانا پینا چھوڑ دیتی ہے۔

(ب) تندرست مرغیوں کو بیمار مرغیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

جواب: 1- جب معلوم ہو کہ کوئی مرغی بیمار ہے تو اسے فوراً دوسری مرغیوں سے الگ کر دیں۔
2- بیمار مرغی کی خوراک بھی دوسری مرغیوں کی خوراک سے الگ کر دیں۔
3- اگر مرغی بیمار ہو کر مر جائے تو اسے گڑھا کھود کر دبا دیں۔
4- باقی ماندہ مرغیوں کو فوراً حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔
5- بیمار مرغیوں کے فضلہ پر تازہ بجھا ہوا چونا ڈال دیں۔
6- بیمار ہونے والی مرغیوں کا فوراً قریبی ڈسپنسری سے علاج کروائیں۔

سوال 7۔ بیمار مرغیوں کو ٹیکہ لگانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: بیمار مرغی کو ٹیکہ لگا کر اس کے جسم میں بیماری کے خلاف قوت مدافعت بڑھائی جاتی ہے تاکہ مرغی بیماری پر غالب آ جائے۔ اس طرح بیمار مرغیوں کو بچا لیا جاتا ہے اور صحت مند مرغیاں بھی بیماری سے محفوظ ہو جاتی ہیں۔

سوال 8۔ (الف) مرغیوں کے ڈربہ کے دونوں اطراف جالی لگانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: مرغیوں کے دونوں طرف جالی لگانے سے ہوا' روشنی اور دھوپ کا گزر ہوتا رہتا ہے جس سے ڈربے میں جراثیم پرورش نہیں پا سکتے۔ ڈربے کی اندرونی فضا صاف ستھری رہتی ہے اور گھٹن پیدا نہیں ہوتی۔

(ب) انڈے دینے والی مرغیوں کے کان' کلغی' آنکھیں' چونچ' چھاتی اور پیروں کی ہڈیوں کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: انڈے دینے والی مرغیوں کی پہچان کے لیے اس کے مختلف اعضاء کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ زیادہ انڈے دینے والی مرغیوں کے اعضاء کی بناوٹ اور رنگت درج ذیل ہے:۔

1- کان:۔ بڑے' سفید اور ملائم ہوتے ہیں۔
2- کلغی:۔ بڑی' ملائم' چمکدار اور سرخ ہوتی ہے۔
3- آنکھیں:۔ چمکدار' روشن اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔

stepacademyofficial.com

4۔ چونچ:۔ سفیدی مائل اور مضبوط ہوتی ہے۔
5۔ چھاتی:۔ چوڑی ہوتی ہے۔
6۔ پیروں کی ہڈیاں:۔ چوڑی اور کھلی ہوتی ہیں۔

سوال 9۔(الف) بطخوں کی مشہور اقسام کون کون سی ہیں؟

جواب: بطخوں کی بے شمار اقسام ہیں جن میں سے مندرجہ ذیل زیادہ مشہور ہیں۔

1۔ انڈین رنر۔ 2۔ السبری۔ 3۔ پیکن

1۔ انڈین رنر: یہ پیکن نر اور دیسی بطخ کی مخلوط نسل ہے۔ یہ خاکی سفید بھورے رنگ کی گول بدن والی بطخ ہے۔ اس کی گردن لمبی اور پر گھنے ہوتے ہیں۔ نر کا وزن دو سے تین کلوگرام اور مادہ کا تقریباً دو کلوگرام ہوتا ہے۔ اس کا گوشت نہایت عمدہ اور ذائقہ دار ہوتا ہے۔
2۔ السبری: اس قسم کی بطخ کے پر بالکل سفید، آنکھیں سیاہ اور ٹانگیں نارنجی ہوتی ہیں۔ چونچ گوشت کے رنگ جیسی ہوتی ہے۔ یہ پرورش پا کر جلد جوان ہو جاتی ہے۔ نر کا وزن تقریباً ساڑھے تین کلوگرام اور مادہ کا تین کلوگرام ہوتا ہے۔
3۔ پیکن: اس بطخ کی چونچ اور ٹانگیں زرد ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ موٹی نہیں ہوتی۔ دوسری بطخوں کی نسبت اس کے پر بھی کم ہوتے ہیں۔ نر کا وزن ساڑھے تین کلوگرام اور مادہ کا وزن تین کلوگرام ہوتا ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر دیسی بطخیں پالی جاتی ہیں جن کا رنگ سفید اور بھورا ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ ہمارے ہاں درج ذیل بطخوں کی قسمیں بھی پالی جاتی ہیں۔

1۔ سویڈیش 2۔ کیوگا 3۔ روئن 4۔ سکونی 5۔ آرپنگٹن۔

(ب) بطخوں کی رہائش کا بندوست کرتے وقت آپ کن باتوں کا خیال رکھیں گے اور کیوں؟

جواب: 1۔ بطخوں کی رہائش کے لیے جو شیڈ تیار کیا جائے، اس کی دیواریں مشرق مغرب اور شمال کی طرف ہوں اور دروازہ جنوب کی طرف رکھا جائے۔
2۔ شیڈ کا فرش ڈھلوان ہو اور اس کا رخ دروازے کی جانب ہو تاکہ دھونے میں سہولت رہے۔
3۔ روشنی اور ہوا کے لیے دیوار اور چھت کے درمیان 30 سینٹی میٹر جگہ میں مضبوط جالی لگانی چاہیے۔
4۔ شیڈ کے سامنے کی کھلی جگہ کو سوراخ دار جالی سے گھیر کر دو میٹر کی اونچائی پر جالی کی چھت ڈال دی جائے۔
5۔ کمرے کی طرح باڑے کا فرش بھی ڈھلوان ہو تاکہ پانی کھڑا نہ ہو۔
6۔ بطخوں کے رات گزارنے کے لیے جو جگہ مخصوص کی جائے، وہاں نمی نہ ہو۔ جگہ خشک رکھنے کے لیے فرش پختہ بنایا جائے اور وہاں پرالی بچھائی جائے۔
7۔ باڑے میں درخت اور جھاڑیاں کافی تعداد میں لگائی جائیں۔
8۔ باڑے کے درمیان ایک جوہڑ بنانا چاہیے جس کا سائز دس میٹر لمبا 8 میٹر چوڑا اور ایک میٹر گہرا ہو۔
9۔ جوہڑ کو ہر ہفتے صاف کر کے تازہ پانی بھر دینا چاہیے۔
10۔ اگر جوہڑ نہ بنایا جا سکے تو باڑہ میں گھاس خوب اُگی ہوئی ہو۔

سوال 10۔(الف) بطخوں کی خوراک اور پانی کے انتظام پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

جواب: خوراک: قدرتی ماحول میں بطخیں عام طور پر آبی کیڑے مکوڑوں، مچھلی اور گھاس پر گزارا کرتی ہیں۔ پالتو بطخوں کی خوراک کیلئے ان ہدایات پر عمل کرنا چاہیے:۔
1۔ بطخ کی خوراک بہت زیادہ خشک نہیں ہونی چاہیے کیونکہ ان کا پوٹا نہیں ہوتا۔ خوراک چونچ سے سیدھی معدے میں پہنچ جاتی ہے۔
2۔ ایک بطخ کی یومیہ خوراک کی مقدار 150 گرام سے 200 گرام تک ہونی چاہیے۔
3۔ بطخ کی خوراک میں سبز چارے کی مقدار زیادہ ہونی چاہیے۔

پانی: 1۔ بطخوں کو صاف ستھرا پانی دینا چاہیے۔ گندے پانی کے استعمال سے جانور بیمار ہو جاتے ہیں۔
2۔ پانی کے برتن سایہ دار جگہوں پر رکھے جائیں۔
3۔ برتنوں کی صفائی کا خیال رکھا جائے اور انہیں روزانہ جراثیم کش محلول سے صاف کیا جائے۔
4۔ پانی کے برتن کی گہرائی اتنی ہو کہ پانی پیتے وقت اس میں بطخ کی گردن ڈوب سکے۔
5۔ بطخ کے بچوں کے لیے پانی کافی مقدار میں ہونا چاہیے۔

(ب) بطخوں کی بیماریوں کی روک تھام کے لیے حفاظتی اقدامات بیان کریں۔

جواب: حفاظتی اقدامات: بطخوں کی بیماریوں کی روک تھام کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کرنے چاہییں۔
1۔ بطخوں کی بچھالی کی موٹائی سردیوں میں زیادہ اور گرمیوں میں کم رکھی جائے۔
2۔ بچھالی میں بیٹ کی رطوبت اور نمی کو جذب کرنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔
3۔ بچھالی کو خشک رکھنے کے لیے ہر دوسرے دن الٹتے پلٹتے رہنا چاہیے۔ بچھالی زیادہ گیلی ہو جائے تو اسے بدل دیں۔
4۔ نمی کی وجہ سے بچھالی میں پھپھوندی ہو جاتی ہے، اس لیے پھپھوندی سے بچانے کے لیے جراثیم کش ادویات چھڑکتے رہنا چاہیے۔
5۔ خوراک اور برتنوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے اور انہیں پوٹاشیم پرمیگنیٹ کے ہلکے محلول سے دھو لیا جائے۔ بچھالی کو خشک رکھنے کے لیے اس میں چونے کی تھوڑی سی مقدار ملا لینی چاہیے۔

سوال 11۔ مرغیوں کو موسمی شدت سے کن طریقوں کے استعمال کے ذریعے بچایا جاتا ہے؟

جواب: موسم کی شدت مرغیوں پر بڑی جلدی اثر کرتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے مندرجہ ذیل احتیاطیں اختیار کی جائیں تاکہ پیداواری صلاحیت متاثر نہ ہو۔
1۔ شدید گرمی میں پانی کی مقدار دو سے تین گنا بڑھا دی جائے۔
2۔ شدید سردیوں میں متوازن غذا دیں اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ٹیکے لگوائیں۔
3۔ گرم علاقوں میں ہوا کی آمد ورفت کے لیے مرغی خانے کے دونوں طرف جالی والی کھڑکیاں لگوائی جائیں۔
4۔ اگر شیڈ کی چھت جستی چادر کی ہو تو اس پر پرالی ڈالیں۔
5۔ مرغیوں کو سخت گرمی سے بچانے کے لیے پھوار کا طریقہ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ کولر، پنکھے اور تازہ ہوا کے استعمال سے بھی مرغیوں کو گرمی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔
6۔ شدید سردیوں میں شیڈ کی کھڑکیاں بند رکھیں، بجلی کے بلب، ہیٹر وغیرہ کے استعمال سے مناسب درجہ حرارت قائم کیا جا سکتا ہے۔

سوال 12۔ مرغیوں کے ڈربے کے فرش پر پرالی کے علاوہ اور کیا چیز استعمال میں لائی جا سکتی ہے؟

جواب: پرالی کے علاوہ لکڑی کا برادہ 'توڑی' کاغذ کی کترنیں اور چاول کا چھلکا بھی اس مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوال 13۔ مرغیوں کے ڈربے کے فرش پر پرالی بچھانے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: بچھالی سے فرش نرم ہو جاتا ہے۔ بچھالی بچھانے سے فرش گندا نہیں ہوتا۔ درجہ حرارت معتدل رہتا ہے۔ اس سے نمی کا خطرہ بھی دور ہو جاتا ہے اور شیڈ خشک رہتا ہے۔

سوال 14۔ مرغیوں کو پانی پلانے کے لیے کیسا برتن استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: مرغیوں کو پانی پلانے کے لیے صاف ستھرے برتن استعمال کئے جاتے ہیں۔ بازار میں ایسے برتن دستیاب ہیں جن میں پانی استعمال کے بعد خود بخود اوپر چڑھ جاتا ہے۔ یہ الٹ بھی نہیں سکتے اور نہ ہی ان میں بیٹ وغیرہ کے گرنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

سوال 15۔ مرغیوں کو دن بھر میں کتنی مرتبہ خوراک دینی چاہیے؟

جواب: مرغیوں کو صبح و شام وافر مقدار میں خوراک ڈالنی چاہیے۔

https://stepacademyofficial.com/

سوال 16۔ مرغیوں کو خوراک کیسے برتن میں دی جاتی ہے؟

جواب: مرغیوں کو خوراک ایسے برتنوں میں دی جاتی ہے جن میں استعمال کے بعد مزید خوراک برتن میں باہر آتی رہتی ہے اور ایسے برتنوں میں خوراک ضائع نہیں ہوتی۔

سوال 17۔ مرغیوں کو کن دو اہم مقاصد کے لیے پالا جاتا ہے؟

جواب: مرغیوں کو انڈے اور گوشت حاصل کرنے کے لیے پالا جاتا ہے۔

سوال 18۔ مرغیوں کے علاوہ اور کون سے مفید پرندے غذائی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے پالے جاتے ہیں؟

جواب: غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مرغیوں کے علاوہ بٹیر، تیتر، بطخ اور کبوتر بھی پالے جاتے ہیں۔

سوال 19۔ چوزے نکلوانے کے لیے کون سا موسم موزوں ہوتا ہے؟

جواب: چوزے نکلوانے کے لیے موسم بہار میں مارچ، اپریل اور موسم خزاں میں ستمبر، اکتوبر کے مہینے زیادہ موزوں ہوتے ہیں۔

سوال 20۔ قدرتی طریقہ کے علاوہ انڈے سے چوزے کیسے حاصل کیے جاتے ہیں؟

جواب: انڈے سینے کے قدرتی طریقے کے علاوہ چوزے مشین (انکیوبیٹر) سے بھی نکلوائے جاتے ہیں۔

سوال 21۔ چوزے نکلوانے کے لیے آپ کے گاؤں میں کون سا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: ہمارے گاؤں میں چوزے نکلوانے کے لیے انڈے مرغی کے نیچے رکھے جاتے ہیں۔ مرغی انڈوں کو 21 دن تک سیتی ہے۔ 21 دنوں میں چوزے نکل آتے ہیں۔ یہ طریقہ قدرتی ہے۔ دیسی مرغیاں ہی انڈوں سے بچے نکالتی ہیں اور شروع میں خود ہی ان کی دیکھ بھال اور پرورش کرتی ہیں۔

سوال 22۔ قدرتی طریقہ کے ذریعہ انڈوں سے چوزے نکلوانے کے لیے مرغی کے نیچے کتنے انڈے رکھے جانے چاہئیں؟

جواب: قدرتی طریقے سے چوزے نکلوانے کے لیے مرغی کے قد و قامت کے لحاظ سے اس کے نیچے 12 سے 18 تک انڈے رکھے جا سکتے ہیں۔

سوال 23۔ قدرتی طریقہ کے ذریعہ انڈوں سے چوزے کتنے دنوں میں نکلتے ہیں؟

جواب: قدرتی طریقے سے چوزے 21 دن میں نکل آتے ہیں۔

سوال 24۔ ایک مرغی خانے میں سو مرغیاں پالنے کے لیے کتنی جگہ درکار ہوتی ہوگی؟

جواب: مرغی خانہ میں سو مرغیاں پالنے کے لیے دو سو مربع فٹ جگہ درکار ہوگی۔

سوال 25۔ سو مرغیوں کے لیے کتنے کلوگرام خوراک روزانہ چاہیے؟

جواب: 100 مرغیاں پہلے تین ماہ میں 11 کلوگرام خوراک روزانہ، اگلے چار پانچ ماہ میں 10 کلوگرام خوراک روزانہ اور اس کے بعد 9 کلوگرام خوراک روزانہ کھاتی ہیں۔

معروضی سوالات - مرغی (ٹیکسٹ بک)

سوال (i) مندرجہ ذیل بیانات کی خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کیجیے:

جواب: 1۔ بیمار مرغی کے منہ سے لیس دار مادے کا نکلنا، گردن اور ٹانگوں پر فالج کا حملہ ہو جانا رانی کھیت کی بیماری کی اہم علامات ہیں۔

2۔ مرغی کی کلغی، آنکھ اور منہ کے اندر آبلے پیدا ہو جانا چیچک کی بیماری کی اہم علامات ہیں۔

3۔ مرغیوں کو پالنے کیلئے فرش پر بچھانے کیلئے جو نباتاتی اشیاء استعمال کی جاتی ہیں انہیں بچھالی کا نام دیا گیا ہے۔

4۔ وائٹ لیگ ہارن کی چونچ اور ٹانگوں کے علاوہ پنجوں کا رنگ بھی زردی مائل ہوتا ہے۔

5۔ بلیک مینارکا نسل کی مرغی سال میں تقریباً 140 انڈے دیتی ہے۔

سوال (ii) مندرجہ ذیل بیانات میں سے صحیح کے سامنے "ص" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیے۔

جواب: 1۔ وائٹ لیگ ہارن سال بھر میں 300 انڈے دیتی ہے۔ "غ"

2۔ وائٹ لیگ ہارن تقریباً ساڑھے پانچ ماہ کی عمر میں انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ "ص"

3۔ دیسی مرغیاں خوراک کم کھاتی ہیں اور انڈے زیادہ دیتی ہیں۔ "غ"

4۔ مرغیوں کی بیماریوں میں سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی بیماری رانی کھیت ہے۔ "ص"

5۔ برائلر نسل کی نشوونما انڈے دینے والی مرغیوں کی نسبت زیادہ تیزی سے ہوتی ہے۔ "ص"

6۔ انڈوں کی پیداوار کے لحاظ سے وائٹ لیگ ہارن کی نسبت بلیک مینارکا زیادہ انڈے دینے والی نسل ہے۔ "غ"

7۔ برائلر مرغی کے چوزے ڈیڑھ دو ماہ کی عمر میں 1.5 سے 2 کلوگرام تک وزنی ہو جاتے ہیں۔ "ص"

8۔ وائٹ لیگ ہارن کی کلغی سرخی نما اور کانوں پر سفید داغ ہوتے ہیں۔ "ص"

9۔ نر بلیک مینارکا کی کلغی سخت اور ایک طرف جھکی ہوتی ہے۔ "غ"

10۔ ولایتی مرغیاں دیسی نسل کی مرغیوں کی نسبت زیادہ انڈے دیتی ہیں۔ "ص"

معروضی سوالات ـــ بطخ (ٹیکسٹ بک)

سوال (i) مندرجہ ذیل بیانات کی خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔

جواب: 1۔ بطخ خوبصورت پرندہ ہے جو پانی میں تیرنے اور قدرتی مناظر میں دلکشی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ گوشت اور انڈے مہیا کرتا ہے۔

2۔ مادہ بطخ پانچ چھ ماہ کی عمر میں انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔

3۔ مصنوعی طریقہ سے بطخ کے انڈوں سے بچے نکلوانے کے لیے انکیوبیٹر استعمال کیا جاتا ہے۔

4۔ بطخ کے انڈوں سے تقریباً 20-21 دن کے بعد بچے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

5۔ بطخوں کی خوراک کے ساتھ پانی کا خاطر خواہ انتظام بہت ضروری ہے۔

6۔ 100 بطخوں کی پرورش کے لیے تقریباً 20 مربع میٹر جگہ درکار ہوتی ہے۔

7۔ السبری بطخ انگلینڈ کے ایک شہر کے نام پر مشہور ہے، جہاں پر کافی تعداد میں پالی جاتی ہیں۔

8۔ پیکن بطخ کی چونچ اور ٹانگیں زرد ہوتی ہیں۔

سوال (ii) مندرجہ ذیل بیانات میں سے صحیح کے سامنے "ص" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیے۔

جواب: 1۔ ایک اندازے کے مطابق ایک بطخ کی خوراک تقریباً 170 سے 230 گرام یومیہ ہوتی ہے۔ "غ"

2۔ بطخوں میں بھی رانی کھیت کی بیماری پائی جاسکتی ہے۔ "ص"

3۔ ایک بطخ دو سو سے اڑھائی سو تک انڈے دیتی ہے۔ "ص"

4۔ پاکستان میں زیادہ تر سفید اور بھورے رنگ کی دیسی نسل کی بطخیں پائی جاتی ہیں۔ "ص"

5۔ نسل کشی کے لیے ایک نر آٹھ مادہ بطخوں کے لیے کافی ہوتا ہے۔ "غ"

6۔ بطخ سے تقریباً 95 فیصد انڈے دن کو حاصل ہوتے ہیں۔ "غ"

7۔ بطخ کے انڈوں کا ذخیرہ کرنا ہو تو 55.4 سے 60.8 درجہ فارن ہائیٹ پر رکھا جاتا ہے۔ "ص"

8۔ قدرتی طریقے سے بچے نکلوانے کے لیے ایک مادہ بطخ کے نیچے 10 سے 15 صاف ستھرے انڈے رکھے جاتے ہیں۔ "ص"

Stepacademyofficial.com
https://stepacademyofficial.com/